پاکستان: "ویو سٹوڈیو" کی تیار کردہ کیسٹوں کے ذریعے "یسوع مسیح کا پیغام ہر روز غیر مسیحی گھرانوں میں بھی پہنچتا ہے۔"

پوپ جان پال دوم نے جدید ذرائع ابلاغ کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ

ہمیں ان جدید ذرائع ابلاغ کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ جیسے خدا نے انسانیت کی دیکھ بھال اور بھلائی کے لیے ہمارے ہاتھ میں ہتھیار تھما دیے ہیں، وہ اس لیے کہ یہ ذرائع بہت مؤثر ہیں اور یہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی طور پر معاشرے کی خدمت کرتے ہیں تاکہ تمام لوگ ثقافتی، سماجی اور مذہبی عقائد میں مضبوط تر ہوسکیں اور یہ ایمان کے پھیلاؤ کا بہت ہی اہم ذریعہ ہیں۔"

ذرائع ابلاغ کی اس اہمیت کے پیش نظر دُنیا بھر میں مسیحی اداروں نے تبشیری مقاصد کے لیے "ریڈیائی لہروں" کو قابو کیا ہے۔ فلپائن میں ریڈیو "ویریتاس" قائم کرنے کا جب پروگرام بنا تو اس کے اردو پروگراموں کی تیاری کے لیے طے پایا۔ (اجلاس سری لنکا: ۱۹۷۴ء) کہ پاکستان میں ایک سٹوڈیو قائم کیا جائے گا۔ چنانچہ "ویو سٹوڈیو" (View Studio) کے نام سے سینٹ میری سیمینری لاہور میں ابتدائی کام شروع کیا گیا۔ ۱۹۷۷ء میں اس کے ضروری آلات خریدے گئے۔ تمام تیاریاں مکمل ہوگئیں مگر ریڈیو "ویریتاس" بعض فنی مشکلات کے تحت منصوبے کے مطابق نشریات کا آغاز نہ کرسکا۔

"ویو سٹوڈیو" نے ویریتاس کے لیے پروگرام تیار کرنے کی جگہ گیتوں پر مبنی کیسٹیں تیار کرنی شروع کی دیں۔ ۱۴ اگست ۱۹۸۷ء کو جب ریڈیو ویریتاس نے کام شروع کیا تو اس کے ساتھ تعاون بھی شروع ہوگیا۔ ۱۹۹۱ء میں "ویو سٹوڈیو" کی اپنی عمارت مکمل ہوگئی اور ۱۹۹۲ء کے آغاز میں یہ وارث روڈ لاہور کے پُرسکون اور رہائشی علاقے میں کام کر رہا ہے۔

"گزشتہ چھ سالوں کے دوران میں ریڈیو ویریتاس سے سیکڑوں ڈرامے، انٹرویوز، دعائیہ پروگرام، بچوں کے پروگرام اور بائبل کی تشریح کے پروگرام ویو سٹوڈیو میں ریکارڈ کر کے پاکستان، انڈیا اور بنگلہ دیش کے سامعین کے لیے نشر کیے جا چکے ہیں کوئی بھی ایسا دن نہیں گزرتا کہ جب ویو کی تیار کی ہوئی ۵۰ مسیحی کیسٹوں میں سے کوئی نہ کوئی روح پرور گیت ریڈیو ویریتاس پر سنائی نہ دے۔ اس طرح موسیقی کے ذریعے ریڈیو پر خداوند یسوع مسیح کا پیغام ہر روز غیر مسیحی گھرانوں میں بھی پہنچتا ہے۔"

(رپورٹ: پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" لاہور، ۱۶ تا ۳۱ مئی ۱۹۹۳ء)